امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس:۴۶

- حروف مشبہہ بلیس کے عمل کرنے کے کچھ عام شرائط ہیں جو سب میں پائے جانے چاہئے اور کچھ خاص شرائط ہیں جو ہر ایک سے مخصوص ہیں۔

✍ **عام شرط**

اُ. خبر سے پہلے اِلّا نہ آئے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا جیسے: إِنْ سَعْيُكَ إِلَّا مَشْكُورٌ، مَا زَيْدٌ إِلَّا قَائِمٌ اور لَا تِلْمِيذٌ فِي الْمَدْرَسَةِ إِلَّا مُجْتَهِدٌ.

ب. خبر، اسم پر مقدم نہ ہو ورنہ عمل باطل ہو جائے گا جیسے: إِنْ وَاسِعَةٌ الْمَدِيْنَةُ، مَا قَائِمٌ زَيْدٌ اور لَا فِي الْمَدْرَسَةِ رَجُلٌ.

✍ **مَا کی خاص شرط:** یہ ہے کہ اس کے بعد اِنْ زائدہ نہ آئے ورنہ اس کا عمل باطل ہو جائے گا جیسے: مَا إِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ.

✍ **لَا کی خاص شرط:** یہ ہے کہ اس کا اسم نکرہ ہو ورنہ اس کا عمل باطل ہو جائے گا جیسے: لَا زَيْدٌ جَاهِلٌ.

✍ **لات کی خاص شرط:** یہ ہے کہ اس کے اسم و خبر دونوں اسم زمان ہوں اور دونوں میں سے کوئی ایک حذف ہو جیسے: لَاتَ سَاعَةَ فِرَارٍ اور لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ۔

- حروف مشبہہ بلیس کا یہ عمل مذکورہ شرائط کے ساتھ اہل حجاز کی زبان میں ہوتا ہے۔ لیکن بنو تمیم سرے سے ان حروف کو عمل ہی نہیں دیتے ہیں جیسے شاعر کہتا ہے: وَ مُهَفْهَفٍ كَالْبَدْرِ قُلْتُ لَهُ انْتَسِبْ

(میں نے ایک لاغر و خوبصورت جوان کو جو چاند کی مانند تھا دیکھا تو پوچھا: اپنا نسب بتاؤ۔ تو اس نے بنو تمیم کے لہجہ میں شعر پڑھا:)

مَا قَتْلُ الْمُحَبِّ عَلَى الْمُحِبِّ حَرَامٌ

بغیر ما کو عمل دیے ہوئے جس سے معلوم ہو گیا کہ وہ قبیلۂ بنی تمیم کا آدمی ہے۔

✍ **تتمہ**

- بسا اوقات ما کی خبر پر ایک باء زائدہ آتی ہے جس سے وہ محلاً منصوب ہو گی اور لفظاً مجرور جیسے: آیت مبارکہ: وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ.

- وہ مائے نافیہ جس کا عمل باطل ہو چکا ہو کبھی کبھی اس کے بعد ایک من زائدہ آتا ہے جس کی وجہ سے وہ اسم لفظاً تو مجرور ہو گا لیکن محلاً مرفوع ہو گا کیونکہ ما کے اسم کی منزل میں ہو گا جیسے: آیت مبارکہ: وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ.